

لذتِ شامہ ہے ویسے ہی جامہ کی ہبک

اے شہِ نجمِ ہدیٰ بادِ شہِ جن و ملک
نہ تو دیکھانہ سنا تجھ سا کوئی زیرِ فلک

متصل تجھ سے ہے تائیدِ خداوندِ جہاں
نائبِ آلِ نبی ہے تو جہاں میں بیشک

مستحق تو ہے جہاں میں کہ کہا جائے تجھے
دانشِ آموز و خردمند و فہیم وزیرک

رو برو تیری سخاوت کے سچائے حاتم
فی المثل ایسی ہے جیسے کہ ہو آٹے میں نمک

زینتِ سامعہ ہے جیسے کہ باتیں تری
لذتِ شامہ ہے ویسے ہی جامہ کی ہبک

دیکھ لیوے جو ترے بحرِ کرم کا جریاں
ابھی بہنے سے اٹک جائے یہ دریائے اٹک

نہ ملے تجھ سا جو ڈھونڈے فلکِ سرگشتہ
مہ و نورشید کی آنکھوں پہ لگا کر عینک

رحم کی وقت ہے ذروں پہ عنایت کی نگاہ
اور ہنگامِ غضب مہر سے بھپکے نہ پلک

بحر کی طرح گشادہ ہے تیرا دستِ کرم
بند ہوتی نہیں گلزارِ کرم کی پھاٹک

تیرے فرزندوں کا اقبال زیادہ ہووے
رُو بُرو تیرے ترا سِدِّ مسد ہو ہریک

فیل ہے تیری سواری کا یہ چرخِ نیلہ
جس کی خاطر ہوئی پیدا یہ مہ نو کی کجگ

ساتھ دوڑے ترے گھوڑے کے اگر صرصر بھی
دو ہی گاؤں میں تو واللہ کہ وہ جائیگی تھک

زادِ تقویٰ ہے اگر پاس تو پھر کیا غم ہے
دعوتِ ہادیہ دُنیا میں ہے جنت کی سڑک

ہم بھی یارب گلِ مقصود چنیں دامن میں
ہووے زائل کہیں خارِ غمِ فرقت کی کھٹک

نہ ہوا شاید مطلوب کا دیدار کبھی
انتظاری میں کئی عمر ہماری اب تک

عدل سے 'قسط سے' معمور زمانہ ہووے
جلد دکھلاوے خدا تیغِ امامی کی چمک

اُن کو ہے لذتِ کیفیتِ عقبیٰ کافی
مدعی سے کہو تو نشہٴ دولت سے بہک

باندھ لیوں کوئی مضمون کسی کا جو ہم
وہ بھی فرزند ہمارا ہے مگر لے پالک

کھٹکیں ہر ساعت دہر لفظ و ہر دم یارب
سینہٴ دشمنِ بدکیش میں غم کے نادرک

یہ سخن سنجی ہے اس درجہ متلع کا سد
جس کا بازارِ جہاں میں نہیں کوئی گاہک

ہے سمائی ہوئی دل میں مرے الفت تیری
اس پہ شاہد ہے خداوندِ سما اور سمک

وہی ٹپکے گا جو کچھ طرف میں ہوگا احمد
دل میں جو ہوتا ہے آتا ہے وہی ہونٹوں تک

عقلمند	دانش آموز
دانشمند ، فهيم	خردمند
عقلمند	زيرک
کان ني زينة	زينت سامعہ
ناک ني لذة	لذتِ شامہ
دریائے سندھ	دریائے اتک
رواني	جسريان
گردش کرنار ، پھر نار	سرگشته
چشمه	عينک
دور ، نابود	زائل
وقت	ہنگام
رحمة	مہر
کھلا ، مفتوح	کشادہ
اپنا نائب (اپني خود ني کرسی پر)	سدمسد
اسماني فلك	چرخِ نيلا
هلال ، پہلي رات نوچاند	مہ نو

انكس ، لو كهند نو نو كيلو آلة جه نا سي هاتهي
 نـے کنترول کرے چھے
 تيز رفتار اندهي
 اميد نو پھول
 محبوب
 متبني ، گود ليدو هوؤ فرزند
 جه ني سيرة بد هوئي
 تير
 كلام نـے سمجھوؤ
 مچھي — يهاں زمين ني مراد چھے
 جه مال نو کوئي خريد نارنه هوئي

بچک
 صدم
 گل مقصود
 شاہد
 لے پالک
 بدکيش
 ناوک
 سخن سنجي
 سمک
 متاع کاسد